مطبوعات

تذکرۂ زنداں | تالیف: جناب پروفیسر خورشید احمد صاحب، ایم۔اے، ایل۔ایل۔بی۔
ناشر: مکتبہ چراغ راہ۔ کراچی۔ سول ایجنٹ: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ ۱۳-ای شاہ عالم مارکیٹ لاہور
قیمت سستا ایڈیشن ۴/- اعلیٰ ایڈیشن معہ پلاسٹک کور ۱۰/- صفحات ۳۶۴

جس طرح خود بینی سے انسان اپنی شخصیت کی اتھاہ گہرائیوں کا پتہ لگاتا ہے بالکل اسی طرح جیل خانہ کی سلاخوں کے پیچھے جب وہ سیاسی اور معاشی زندگی کے ہنگاموں سے بالکل منقطع ہوتا ہے تو اپنے من میں ڈوب کر سراغِ زندگی پاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان جب خارجی زندگی کے طوفانوں میں گم ہوتا ہے تو اس کی دلی کیفیات اور قلبی واردات کسی کونے میں دبی ہوئی چنگاریوں کی طرح خاموش پڑی رہتی ہیں لیکن جونہی اجتماعی زندگی کی ان شورشوں سے اُسے ذرا سکون میسر آتا ہے اور وہ من کی دنیا میں جھانک کر دیکھتا ہے تو اُسے یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہاں بھی بے شمار ہنگامے برپا ہیں۔ ان اندرونی ہنگاموں اور شورشوں کے تذکرے عام طور پر لوگوں نے ایامِ اسیری میں قلمبند کیے ہیں اور ہر زبان کے ادب میں ان اثرات نے ایک نہایت اونچا مقام حاصل کیا ہے۔

پروفیسر خورشید صاحب نے بھی تذکرۂ زنداں میں اپنی جبری تنہائی کی واردات کو نہایت اچھے اور سلجھے ہوئے انداز میں بیان کیا ہے۔ ان کے خیالات میں سادگی، تحریر میں سلاست، روانی اور بے ساختہ پن ہے۔ اور قاری یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے ایک دلسوز رفیق سے جس نے اللہ کے دین کی خاطر ہنسی خوشی قید و بند کے مصائب برداشت کیے، اس کی قلبی واردات سُن رہا ہے۔ اور چونکہ یہ واردات اُس شخص کی ہیں جو فکر و نگاہ اور جذبہ و احساس کے لحاظ سے حق کا علمبردار ہے، اس کے لیے جان کی بازی لگا دینے کا عزم رکھتا ہے اس لیے ان تاثرات میں

توکل علی اللہ، دین سے گہری محبت اور وابستگی اور اسلام کی کامیابی کا یقین کامل پایا جاتا ہے اور انہیں پڑھ کر انسان کے جذبہ ایمانی میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔ پروفیسر صاحب کا یہ تذکرہ زنداں، اسی نوع کے دوسرے تذکروں سے اس اعتبار سے مختلف ہے کہ یہ اُن کی ذات کے گرد ہی نہیں گھومتا بلکہ ذاتی تاثرات کو وہ بڑی خوبی سے ملی تاثرات میں تحلیل کرتے چلے جاتے ہیں۔ فنی اعتبار سے یہ بڑی کامیابی ہے۔ صاحبِ تصنیف کو اس کی تصنیف سے الگ نہیں کیا جا سکتا خصوصاً جب تصنیف اُس کے ذاتی مشاہدات و تاثرات کا مرقع ہو تو اُس کی شخصیت کا نمایاں ہونا ناگزیر ہے لیکن پروفیسر صاحب نے جس طرح اپنی شخصیت کو معرکۂ حق و باطل میں حق کا ایک سپاہی بنا کر گم کیا ہے یہ اُن کی بڑی کامیابی ہے۔ کتاب کی زبان بڑی ادبی ہے اور جو اشعار انہوں نے مختلف مقامات پر درج کیے ہیں اُن سے اُن کے اچھے شعری ذوق کا پتہ چلتا ہے۔ طباعت اور کتابت کا معیار نہایت اعلیٰ ہے۔

قرآن عربی زبان میں | تالیف: جناب عزیز الرحیم صاحب، معلم العربیہ، درسگاہ دینیات حیدرآباد
صفحات ۴۴ قیمت ایک روپیہ ۱۲ پیسے۔ مقامِ اشاعت پاکیزہ دار الکتب جیل روڈ، حیدرآباد

قرآن مجید کو سمجھنے سمجھانے کی ہر عہد میں لاتعداد کوششیں ہوئی ہیں اور جب تک دنیا قائم ہے ہوتی رہیں گی۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی قرآن مجید کی زبان کے ابتدائی اصول و قواعد سمجھانے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔ اگر اس کتاب کو اچھی طرح پڑھ کر یاد کر لیا جائے تو اس کے بعد قرآن مجید کے مفہوم کو سمجھنے میں کافی سہولت ہوگی۔ فاضل مصنف نے اصولوں کو ذہن نشین کرانے کے لیے قرآن حکیم سے مثالیں پیش کی ہیں اور تمرین کا بیشتر حصہ بھی کلامِ ربانی پر مشتمل ہے۔

اُردو تنقید نگاری | مرتب: جناب سردار مسیح گِل ایم، اے، ایم او، ایل لائبریرین، پنجاب پبلک لائبریری۔ معاون: جناب ایم، اے سلیم صاحب، ایم اے۔ شائع کردہ: اردو لٹریچر کمپنی لمیٹڈ

روڈ، لاہور۔

اس کتاب کے فاضل مرتب جناب سردار مسیح گِل صاحب کے ایک مجموعے "تنقیدی ادب" پر ان صفحات میں تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ یہ اُسی مجموعہ کی دوسری کڑی ہے۔ اس میں مرتب نے بڑی کاوش سے مختلف رسائل سے مضامین تلاش کر کے انہیں بڑے سلیقے کے ساتھ یکجا کیا ہے یہ مضامین اگرچہ مختلف اہلِ علم نے تنقید کے مختلف پہلوؤں پر لکھے ہیں لیکن ان میں ایک چیز قدرِ مشترک کی حیثیت رکھتی ہے کہ سب حضرات نے مغرب کے تنقیدی اصولوں کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ یہ مجموعہ فاضل مرتبین کے حسنِ انتخاب کی شہادت دیتا ہے۔

SEERAT SOUVENIR مرتب: جناب صدیق صاحب۔ شائع کردہ: ڈو میڈیکل کالج، کراچی۔

یہ مجلہ ڈو میڈیکل کالج کی جمعیتِ طلبہ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ اس میں حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے متعلق اہلِ علم کے بیش قیمت مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ لکھنے والوں میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا ابوالحسن ندوی، جناب محمد اسد، پروفیسر خورشید احمد صاحب اور محترمہ مریم جمیلہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ مجلے کا معیار کتابت و طباعت بہت اونچا ہے طلبہ کی یہ مقدس پیش کش ہر لحاظ سے قابلِ تحسین ہے۔